بیان اور بعض مقامات پر محکم اجتہادی سوچ کا پرتو نظر آتا ہے۔ یہ مختصر تعارفی تحریر نہ ڈاکٹر صاحب کی زندگی کے خدوخال کا خاکہ پیش کرسکتی ہے اور نہ الشریعۃ کی اس اشاعتِ خاص کے دامن میں موجود نقوش کا احاطہ کرسکتی ہے۔ یہ مجموعہ تین حصوں پر مشتمل ہے: پہلا حصّہ (۲۷۰ صفحات) تاثرات، مشاہدات اور شخصی تعلقات کی بنیاد پر معلومات سے آگاہ کرتا ہے۔ دوسرا حصّہ ۱۸۰ صفحات پر مشتمل ہے، جن میں ۱۰ مضامین کے ذریعے غازی صاحب کے علمی کارنامے کا تعارف پیش کیا گیا ہے، تاہم یہ فکری تعارف تشنگی کا احساس چھوڑتا ہے، جس کے لیے زیادہ محنت سے تحلیل و تجزیے کی ضرورت ہے، اور آخری حصّے میں ان کے منتخب افادات شامل ہیں۔ ادارہ الشریعۃ نے صرف تین ماہ کی قلیل مدت میں کمالِ محنت اور لگن سے یہ اشاعت پیش کرکے ایک قابلِ رشک مثال قائم کی ہے۔ جس پر پرچے کی مجلس ادارت تحسین کی مستحق ہے۔ (سلیم منصور خالد)

ماہ نامہ **حکمت بالغہ**، نظریاتی نظام تعلیم نمبر، مدیران: مختار فاروقی، مفتی عطاء الرحمٰن۔ ناشر: قرآن اکیڈمی، لالہ زار کالونی نمبر۲، جھنگ صدر۔ فون: ۰۴۷۷۶۲۸۳۶۱۔ صفحات: ۱۲۸۔ قیمت: ۳۵ روپے۔

ایمان وحکمت کے سدابہار پھول دنیا کے گوشے گوشے میں اپنی مہکار بکھیر رہے ہیں۔ اگرچہ بعض بڑے شہروں کو تہذیب و دانش کا مرکز قرار دیا جاتا ہے، تاہم مضافاتی قصبوں اور شہروں میں جب یہ پودے برگ و بار لاتے ہیں تو ان کی تاثیر اور تاثر دوچند ہوجاتے ہیں۔ ڈاکٹر اسرار احمد مرحوم کے ایسے صدقاتِ جاریہ میں ایک مرکز جھنگ میں خدمتِ قرآن کا کارِعظیم انجام دے رہا ہے، جہاں سے زیر مطالعہ ماہ نامہ شائع ہوتا ہے۔

آج، جب کہ پاکستان کی سرحدوں کو ہدف بنانے کے پہلو بہ پہلو پاکستان کی نظریاتی سرحدوں پر حملہ کرنے کا مغربی حملہ زوروں پر ہے، تو یہ دیکھ کر سخت صدمہ ہوتا ہے کہ عموماً ہمارے اہلِ دانش اور مقتدر حلقے اس یلغار سے بے خبر یا لاتعلق ہیں۔ اس بے حسی کی فضا میں حکمتِ بالغہ کی یہ اشاعت خاص ہوا کا ایک تازہ جھونکا ہے۔ چھے حصوں پر مشتمل اس اشاعت میں پاکستان کی بنیاد دوقومی نظریے کی تفہیم اور پس منظر کی بخوبی وضاحت کی گئی ہے۔ ازاں بعد دوقومی نظریے کے فروغ، تحریکِ پاکستان میں نظریۂ پاکستان کے خدوخال کی تشریح، پاکستان کی بطور اسلامی ریاست شناخت اور اس حوالے سے بے حس مقتدرہ کے ہاتھوں تعلیمی المیے کے ظہور اور بہتری کی راہوں کی